جناب احمد ندیم قاسمی

نعت

دنیا ہے ایک دشت، تو گلزار آپ ہیں
اس تیرگی میں مطلعِ انوار آپ ہیں

یہ بھی ہے سچ، کہ آپ کی گفتار ہے جمیل
یہ بھی ہے حق، کہ صاحبِ کردار آپ ہیں

ہو لاکھ آفتابِ قیامت کی دھوپ تیز
میرے لیے تو سایۂ دیوار آپ ہیں

یہ فخر کم نہیں کہ مَیں ہوں جس کی گردِ راہ
اس قافلے کے قافلہ سالار آپ ہیں

دربارِ شہ میں بھی میں اگر سرکشیدہ ہوں
اس کا ہے یہ سبب، مرا پندار آپ ہیں

مجھ کو کسی سے حاجتِ چارہ گری نہیں
ہر غم مجھے عزیز، کہ غمخوار آپ ہیں

مجھ پہ بہ جرمِ غربت و دامن دریدگی
سب لوگ خندہ زن ہیں تو گلبار آپ ہیں

ہے میرے لفظ لفظ میں گر حُسن و دلکشی
اس کا یہ راز ہے، مرا معیار آپ ہیں

انسان مال و زر کے جنوں میں ہیں مبتلا
اس حشر میں ندیمؔ کو درکار آپ ہیں